[چھپائیں]
کرکے آفلائن مطالعہ کریں اب اردو ویکیپیڈیا کو **ڈاؤنلوڈ**

زیوس

آزاد دائرۃ المعارف، ویکیپیڈیا سے

اولمپیا میں اپنے دربار میں گدّی نشین، زیوس

زیوس (انگریزی: Zeus؛ یونانی: Ζεύς، Zeús، Δίας)، یونانی دیومالائی دیوتاؤں میں سب سے عظیم دیوتا تھا۔ اساتیر میں اِسے دیوتاؤں کا بادشاہ تصّور کیا جاتا تھا۔ یہ یونانی دیوتاؤں میں سب سے طاقتور اور کوہ اولمپس کا حاکم تھا۔ اِس کے قبضے میں دیگر قُوّتیں تھیں جن میں سرِفہرست، طوفان اور آسمانی بجلی تھیں۔ زیوس کو اکثر بجلی کی کڑک، بلوط، سانڈ اور چیل سے رمز بند کیا جاتا ہے۔

زیوس کرونس اور ریہہ کا سب سے چھوٹا بیٹا تھا۔ اِس کی شریکِ حیات ہیرہ تھی۔ تاہم، کُچھ عرصہ کے لئے ڈایون بھی اِس کی ہمسفر رہی۔ زیوس کے دو بھائی تھے جن کا نام پوسائڈن اور ہادس تھا۔ اس کے ،علاوہ اِس کی تین بہنیں تھیں جن کا نام ہیسٹیہ، ڈیمیٹر اور ہیرہ تھا۔

فہرست

- 1 زندگی
  - 1.1 پیدائش
  - 1.2 پرورش
  - 1.3 انتقامی سازش
  - 1.4 یورینس کے بھُولے سپُوت
  - 1.5 تیتانی دیوتاؤں کے خلاف جنگ
  - 1.6 طائفون کا قہر
- 2 بچّے
- 3 زیوس کی اساطیری پہچان
  - 3.1 زیرِ مختص کاہن گاہیں
    - 3.1.1 ڈوڈونا کی کاہن گاہ
    - 3.1.2 سیوا کی کاہن گاہ

زندگی

پیدائش

استنبول کے ایک عجائب گھر میں زیوس کا مجسمہ

جب کرونس نے گایا اور یورینس کی یہ پیشین گوئی سُنی کہ اُس کی اولاد میں سے ایک، مُستقبل میں، اُس کے زوال کا باعِث بنے گا تو اُس نے یہ تہہ کر لیا کہ وہ اپنے سب بچوں کو پیدا ہوتے ساتھ ہی کھا جائے گا۔ جوں ہی اُس کے ہاں کوئی اولاد پیدا ہوتی تو کرونس فوراً اُس طفل کو اپنے ہلک میں اتار دیتا۔ چُونکہ کرونس خُود ایک لافانی دیوتا تھا، اُس کے بچے اُس کے پیٹ میں ہی بڑھتے چلے گئے۔ تاہم، اِن بچوں کے نصیب میں ہمیشگی کی قید ہی تھی۔

کرونس پہلے ہی اپنے پانچ بچے کھا چُکا تھا جن میں تین لڑکیاں (ہیسٹیہ، ڈیمیٹر اور ہیرہ) اور دو لڑکے (ہادس اور پوسائڈن)، شامل تھے۔ جب کرونس کی بیوی ریہہ اپنے چھٹے بچے کو کوکھ میں لئے حاملہ تھی تو اُس نے اِس نازائیدہ بچے پر ترس کھایا۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ اِس بچے کا بھی وہ ہی انجام ہو جو باقی بچوں کا ہوا تھا۔ وہ جلد از جلد گایا کے در جا پہنچی اور اُس کے ساتھ مل کر اپنے ہونے والے بچے کو کرونس کی پہنچ سے دور رکھنے کا منصوبہ بنایا۔ یہ بچا اور کوئی نہیں بلکہ زیوس تھا۔

ریہہ نے زیوس کو کریٹ کی ریاست میں موجود ایدا پہاڑ کے ایک غار میں جنم دیا۔ بدقسمتی یہ تھی کہ وہ کرونس کے پاس خالی ہاتھ واپس نہ جا سکتی تھی، کیونکہ کرونس اپنی چھٹی اولاد کو کھانے کا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا۔ بیچ راستے میں، ریہہ نے ایک پتھر اٹھایا اور اِسے کپڑے میں لپیٹ کر کرونس کو یوں پیش کیا جیسے وہ اُس کی نومولود اولاد ہو۔ کرونس نے نہ ہی دیکھا اور نہ ہی کُچھ جانچا، بس جھٹ سے بچا سمجھ کر پتھر ہی نگل گیا۔ یوں، نہ صرف زیوس کی جان بچ گئی بلکہ آئندہ کی پیشین گوئی بھی ناگذیر ہوتی چلی گئی۔

پرورش

زیوس کی گرد، ڈھالیں اور بَرچھیاں بجاتے ہوئے کوریبی سپاہی۔

ایدا کے غار کے گرد و نواح میں ریہہ کے پوجنے والے چند سپاہیوں نے یہ عزم کیا کہ وہ ننھے زیوس کی پرورش کریں گے۔ ریہہ کے اِن پَیرو مُریدوں کو کوریبی کے اسمِ گرامی سے جانا جاتا ہے۔ وہ جانتے تھے کہ زیوس کو کرونس کی نظر سے چھپایا گیا ہے اِس لئے جب زیوس روتا تھا تب یہ سپاہی اپنی ڈھالیں اور بَرچھیاں بجا بجا کر ناچا کرتے تھے۔ وہ یہ اِس لئے کرتے تھے تاکہ بچے کی پُکار کرونس کے کانوں تک نہ پہنچے۔ زیوس نے اِنہی سپاہیوں میں پرورش پا کر لڑنا سیکھا اور جنگی مہارت میں خوب پذیرائی پائی۔

انتقامی سازش

ایک برطانوی عجائب گھر میں زیوس کا مجسمہ

زیوس کو اِس بات کا خُوب ادراک تھا کہ بڑے ہو کر اِس نے اپنے ظالم باپ سے انتقام لینا ہے۔ کوہِ اولمپس پر زیوس نے اپنی اِس سازش کی بُنیاد رکھی۔ زیوس کو یہ بھی علم تھا کہ وہ اکیلا کرونس سے بدلہ نہیں لے سکتا۔ وہ اپنی اِس سازش کو کامیاب بنانے کے لئے آمادہ رضا کار ڈھونڈتا رہا۔ وہ جانتا تھا کہ اِس کی مدد اگر کوئی کر سکتا تھا تو وہ تھے اِس کے پانچ بہن بھائی جو کہ فی الحال اِس کے باپ کے پیٹ میں قید تھے۔ چنانچہ اِس نے اُنہیں اپنے باپ کی قید سے چھُڑانے کا بھی عزم کیا۔ اِس نے سوچا کے اگر وہ اپنے بہن بھائیوں کو آزاد کر لے گا تو وہ قِسمت پلٹ سکتا ہے اور کرونس کو شکست دینے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ ایسا کرنے کے لئے زیوس نے ایک عقِیق دَوا تیار کی جو کہ اِس نے چُپکے سے اپنے باپ کی شرابِ عسل میں گھول دی۔

کرونس نے جُوں ہی وہ شراب اپنے گلے میں اُتاری، تُوں ہی اُس کی طبیعت بے ضابطہ طور سے خراب ہوتی چلی گئی۔ کرونس اُلٹیاں کرنے لگا اور اپنی قَے میں پہلے تو وہ پتھر اُگلا جو اُس کی بیوی نے اُسے کھلایا تھا اور پھر یک بہ یک اپنے پانچوں بچے اُگل ڈالے۔ اپنی ہاضومی قید سے آزاد ہوتے ساتھ ہی زیوس کے پانچوں بہن بھائی اِس کے پیچھے ہو دیئے۔ زیوس کو اپنے بہن بھائیوں کی مدد تو اب حاصل تھی لیکن اپنے باپ اور دیگر تیتانی دیوتاؤں سے جنگ کرنے کے لئے یہ سب بھی ناکافی تھے۔ اپنے اِس معرکے کو سفل کرنے کے لئے اِسے دیگر طاقتور ساتھیوں کی ضرورت تھی۔

یورینس کے بھُولے سپُوت

آئیندہ جنگ میں ساتھیوں کو ڈھونڈنے میں زیوس کی مدد میں گایا نے ایک تجویز پیش کی۔ گایا نے زیوس کو یورینس کے بھُولے سپُوتوں کا بتایا جن میں صدبازو ہکاتونکائر اور یکچشم سائکلاپس شامل تھے۔ پیدہ ہوتے ساتھ ہی اِن کی

بدصُورتی دیکھ کر یورینس نے اِنہیں یونانی جہنم کے نچلے ترین درجے یعنی طرطروس میں ایک اژدہا کے ذیرِ نظر قید کر رکھا تھا۔ زیوس نے عہد کیا کہ وہ یورینس کے اِن بھُولے سپُوتوں کو رِہا کرائے گا۔

زیوس بہادری سے طرطروس میں اُتر آیا اور نگہبان اژدہا سے لڑ کر ہکاتونکائر اور سائکلاپسوں کو چھُڑانے میں کامیاب ہوا۔ زیوس گُفت و شُنِید کا بھی ماہر تھا اور یہ اِنہیں آسانی سے اپنی جنگی کاوشوں میں شریک ہونے کے لیئے مائل کر آیا۔ اِن بھُولے تیتانوں نے زیوس کے عدل کی داد دیتے ہوئے، عُمر بھر کے لیئے اِس کی تابعداری اور پیروی کا حق بجانب اعلان کر دیا۔ شُکرانے کے طور پر سائکلاپسوں نے زیوس کو ایک تحفہ دیا – آسمانی بجلی پر کمان۔ اب زیوس کو یہ اختیار حاصل تھا کہ وہ کسی بھی وقت آسمان سے کڑکتی بجلی اپنے دُشمنوں پر گِرا سکتا تھا۔

تیتانی دیوتاؤں کے خلاف جنگ

زیوس اور اِس کے پَیرو کوہِ اولمپس پر ڈیرہ جما کر بیٹھ گئے، جبکہ کُچھ ہی فاصلے پر کوہِ اوتھریس کے مقام پر تیتانی دیوتاؤں کا ڈیرہ تھا۔ اِن دو پہاڑوں کے درمیان تھیسیلی کی وادی تھی۔ یہ وادی بعد از یونانی اساطیر میں اِس عظیم ترین جنگ کا مرکز بنی۔ کوہِ اولمپس کی چوٹی پر کھڑے ہو کر زیوس نے اپنی بجلی سے دوسرے پہاڑ پر اپنا قہر ڈھانا شروع کر دیا اور میدان میں اِس کے بہن بھائی، ہکاتونکائر اور سائکلاپسوں کے ہمراہ، نِکل پڑے۔

ہکاتونکائر پہاڑوں سے چٹانیں اُکھاڑ اُکھاڑ کر تیتانوں کی سِمت پھینکتے رہے اور تیتان ہر ضرب کو برداشت کرتے چلے گئے۔ ہر طرف ناگہانی آفت کا سا ماحول تھا۔ ماہرِ اساطیر کا ماننا ہے کہ یہ واقعات درحقیقت ایک اصل قدرتی آفت کی عکس بینی کرتے ہیں اور شاید اِن مناظر کو ہی اساطیر میں اِس جنگ کی نسبت محفوظ کیا گیا ہو۔ تقریباً 3600 سال قبل، یونان میں سینتورینی جَزیرَہ ایک طاقتور آتِش فِشاں کی زد میں آیا تھا اور نتیجتاً پُورے یونان میں پہاڑ ہِل کر ڈھیر ہو گئے تھے۔ یہ عین ممکن ہے کہ اساطیر میں اِس عظیم آفت کی عکس بینی کی گئی ہو۔

طائفون کا قہر

تیتانی دیوتاؤں کو مات کھاتے دیکھ کر کرونس نے آخری سَہمے طرطروس کی گہرایوں سے ایک خوفناک دَرِندَے کو طلب کیا؛ اِس دَرِندَے کا نام طائفون تھا اور اِس کی گردن پر اژدہا نما 100 سَر تھے۔ یہ کئی پروں کی مدد سے اُڑتا تھا اور اِس کے دھڑ کا نچلا حصّہ سانپ کی دُم کی مانند اُسطوانی تھا۔ طائفون کا قہر دیکھ کر اولمپوی جَنگ جُو ارتداد میں بھاگ گئے لیکن زیوس نے اپنا میدان نہ چوڑا اور اِس دَرِندَے سے لڑتا رہا۔ آخر کار، زیوس نے ایک ہی ضرب میں بیک وقت 100 بجلیوں کے شولے برسا ڈالے جس سے طائفون کا ہر سَر تباہ ہو گیا اور یہ دَرِندَہ ڈھیر ہو گیا۔

بچّے

زیوس کے بایئس بچّے تھے۔

- آرس
- ایتھنے
- اپالو
- آرٹیمیس
- ایفرودیت
- ڈائینونسس
- ہےبے
- ہرمیس
- ہرکیولس
- ہیلن
- ہیفاعستس
- پرسیعس

- مینوس
- موسینات

زیوس کی اساطیری پہچان

زیرِ مختص کاہن گاہیں

قدیم یونان میں دیگر دیوتاؤں کے لئے مختص کردہ کاہن گاہوں میں اکثر کاہن گاہیں یا تو اپالو یا تھیمس کے لئے پائی جاتی ہیں۔ البتہ، چند کاہن گاہیں ایسی بھی تھیں جو زیوس کی نذر مختص کی گئی تھیں۔ اِن چند معروف کاہن گاہوں کا ذکر مندرجہ ذیل ملاحضہ کیجیئے۔

”زیوس آمون“ کے تجسُم میں زیوس کے سر پر آمون-را کی مانند مینڈھے کے سینگ واضح طور پر دِکھتے ہیں۔

ڈوڈونا کی کاہن گاہ

ڈوڈونا کی کاہن گاہ، زیوس کے ایک ایسے مخصُوص مَسلک کی پیروی کرتی تھی، جس میں زیوس کی شریکِ حیات ہیرہ کو نہیں بلکہ ڈایون کو سمجھا جاتا تھا۔ اِس کاہن گاہ کی بُنیاد تقریباً 750 قبل مسیح کے لگ بھگ ایک شاہ بلوط کے گرد و نوا میں رکھی گئی تھی۔ شروعات میں، یہاں پر رہائش پذیر کاہن صرف مرد ہی تھے جو کہ ننگے پاؤں، بلوط کے پتوں کو روندتے ہوئے، غیب دانی اور پیشین گوئیاں کیا کرتے تھے۔ البتہ، ہیرودوت نے جب ڈوڈونا کے متعلق لکھا تو بتایا کہ وہاں کوئی مرد کاہن نہ دِکھتا تھا بلکہ اِن کی جگہ تب زنانہ کاہنابیں ہی کاہن گاہ کی دیکھ بھال کیا کرتی تھیں۔

سیوا کی کاہن گاہ

مصر کے علاقے، واحہِ سیوا، میں موجود آمون دیوتا کے لئے مُختص کردہ ایک کاہن گاہ تھی۔ مصر کی حدود میں جہاں یونانی دیومالائی کا اتنا رسوخ نہ تھا، وہاں یونانی لوگ اکثر مصری دیوتاؤں میں اپنے دیوتا ڈھونڈا کرتے تھے۔ آمون دیوتا میں اِنہیں زیوس دِکھتا تھا اور اِس تجسُم کو وہ ”زیوس آمون“ بُلاتے تھے۔ ہیرودوت کی سرگزشت میں اِس جگہ کا ذکر ملتا ہے – وہ بتاتا ہے کہ یونان اور پارس میں جنگ چھڑنے کے بعد اکثر یونانی اِس کاہن گاہ میں مشاورت کے لئے آیا کرتے تھے۔ زیوس آمون کی اِس تجسیم کا اتنا پرچار ہو چلا تھا کہ سپارٹا میں بھی اِسے پوجنے کے لئے ایک مندر تعمیر کیا گیا۔

ویکیمیڈیا العام میں زیوس سے متعلق وسیط ملاحظہ کریں۔

- (+)

زمرہ جات:

- تحویل صورت
- یونانی معبود
- یونانی علم الاساطیر
- نام ہائے خدا

قائمہ رہنمائی

- داخل ہوں
- کھاتہ بنائیں

- تبادلۂ خیال
- مضمون

- تاریخچہ
- ترمیم
- مطالعہ

- صفحۂ اول
- تصادفی صفحہ
- نیا مضمون تحریر کریں
- تمام صفحات
- فہرست سریع
- حالیہ واقعات
- عطیہ کیجیے

تعامل

- معاونت
- دیوان عام
- حالیہ تبدیلیاں
- اپلوڈ تصویر
- رابطہ

طباعت/برآمدگی

- تخلیق کتاب
- زیر اثقال بشکل ODT
- قابل طبع نسخہ

کلیدی اس صفحہ کی تدوین آخری بار 21:38, 2 جون 2014 کو کی گئی۔

- تمام متن تخلیقی العام انتساب / مماثل-شراکت اجازہ کے تحت دستیاب ہے؛ اضافی شرائط بھی عائد ہوسکتی ہیں۔ تفصیل کے لیے استعمال کی شرائط دیکھیے۔
  ویکیپیڈیا® ایک غیر منفعت بخش تنظیم موسسۃ الویکیمیڈیا شرکہ کا درج شدہ نشان تجارہ ہے۔
- ہم سے رابطہ کریں

- اصول برائے اخفائے راز
- ویکیپیڈیا کا تعارف
- عمومی اظہار لاتعلقی
- ترقی دہندگان
- نسخۂ موبائل

- a WIKIMEDIA project
- Powered By MediaWiki